نوٹس

# 13

# گروپ اور قیادت

گروپ (جماعت) کے طریق کار کو بیان کرنے کا مقصد آپ کو ایسے بین شخصی (Interpersonal) پس منظر سے روشناس کرانا ہے، جس میں افراد ایک دوسرے سے تعامل (Interact) کرتے ہیں۔ ہم جب کبھی بھی اپنی روز مرہ کی سماجی زندگی میں اپنے رول (کام) انجام دیتے ہیں، تو ہمیں کسی گروپ کی اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ ہم لفظ گروپ کو مختلف سیاق وسباق میں استعمال کرتے ہیں — مثلاً گیمز، سیاسی پارٹی، کسی کام کے لیے تشکیل شدہ ٹیم، کسی پروگرام کے معاملات طے کرنے کے لیے کوئی کمیٹی، کسی اکیڈمی کی رکنیت یا کسی غیر مراعات یافتہ گروپ کی رکنیت وغیرہ۔ ہم فرد کی حیثیت سے پیدا ہوتے ہیں اور سوشلائزیشن کے دوران مختلف گروپوں کے رکن بنتے ہیں۔ اپنے کاموں یا ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے ہم گروپوں کے ممبر بنتے ہیں۔ اس باب میں ہم گروپوں کے کام کاج کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

## مقاصد

اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- زندگی میں گروپ کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے؛
- گروپ کی خصوصیات کی نشاندہی کر سکیں گے؛
- یہ جان لیں گے کہ گروپ اخلاقیات (Group Ethics) کا طریق کار کیا ہے؛
- اپنی کارکردگی کے گروپوں کے اثرات کو سمجھ سکیں گے؛
- رسمی اور غیر رسمی گروپوں کے درمیان امتیاز کر سکیں گے۔

نوٹس

## 13.1 ہماری زندگی میں گروپوں کی اہمیت

کیا گروپوں کے بنا انسانی زندگی ممکن ہے؟ کیا کسی گروپ کا رکن بنے بغیر ہماری ضرورتوں، توقعات اور جذبات کی تکمیل ہوسکتی ہیں یا ہمارے سامنے درپیش چیلنج اور مسائل کا حل ممکن ہے؟ نہیں، ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ گروپ ہمارے سماج کے بنیادی اجزا یا ارکان ہیں۔ جب ہم دنیا میں جنم لیتے ہیں تو ہم ایک گروپ — خاندان — کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اس گروپ یعنی فیملی کا ممبر بننا بہت اہم ہے، کیونکہ یہی فیملی ہماری ضروریات وحاجات کو پورا کرتی ہے اور ہماری سماجی بقا میں معاون ہوتی ہے۔ ہر گروپ کا دنیا کے بارے میں ایک عمومی نظریہ (Commonsense view) ہوتا ہے اور جب بچہ بڑا ہوجاتا ہے تو وہ یہ سیکھ جاتا ہے کہ گروپ کا ایک تعمیری ممبر بننے کے لیے اس کو کیا کرنا ہے۔ جلدی ہی بچہ کو اپنی ذات (Self) کا احساس ہوجاتا ہے اور اس کی شخصیت فروغ پانے لگتی ہے۔ خاندان جیسے گروپ سوشلائزیشن کے عمل کے ذریعے اس سماج کے کلچر کو منتقل کرنے میں مدد کرتے ہیں، جن میں بچہ نشوونما پاتا ہے۔ گروپ ہی ہم کو خیالات اور کرداروں (Behaviours) کی بھی تعلیم دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص کسی اسپورٹس ٹیم کا ممبر ہے تو ہم کو معلوم ہے کہ ہر ممبر اس ٹیم کے قاعدے قانون کی پابندی کرتا ہے۔

زندگی کے ابتدائی زمانے میں خاندان ہماری حمایت و کفالت کرتا ہے اور جب ہم اسکول اور کالج جانے لگتے ہیں، تو اس وقت ہم کو مختلف سماجی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ گروپوں کی مدد اور حمایت حاصل ہوجاتی ہے۔ ہم بہت سے گروپوں کے ممبر بن سکتے ہیں، مثلاً سیاسی، مذہبی یا نسلی گروپوں کے ممبر بن سکتے ہیں یا کھیل کود کی ٹیموں اور موسیقی یا ثقافتی تنظیموں کے رکن بن سکتے ہیں اور ان کے ذریعے اپنی ضروریات اور مقاصد کی تکمیل کرسکتے ہیں۔ اس طرح کے گروپ ہماری زندگی کو زیادہ بامعنی اور زیادہ اطمینان بخش بنا سکتے ہیں۔ ہم تن تنہا نہ زندہ رہ سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی نمو کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ہماری سماجی اور جذباتی زندگی کے لیے گروپ کی موجودگی لازمی ہے۔ شناخت، محبت وانسیت، تحفظ، عزت و وقار، انفرادیت، احساس وابستگی اور مقام ومرتبہ ہماری سماجی وجذباتی ضرورتیں ہیں۔ گروپ سے ہی ہم اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہیں، جن کا براہ راست تعلق ہماری ضرورتوں سے ہے— مثلاً حصول مقصد — حقیقت یہ ہے کہ گروپ انسانی زندگی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

## متن پر مبنی سوال 13.1

1۔ لوگ گروپوں سے کیوں وابستہ ہوتے ہیں؟ آپ ان گروپوں کی ایک فہرست تیار کیجیے، جن سے آپ

نوٹس

کا تعلق ہے۔

## 13.2 گروپ کی خصوصیات

گروپ ایسے لوگوں کا ایک مجموعہ ہوتا ہے، جو ایک ساتھ کام کرتے ہیں اور کسی رہنما یا سربراہ کی زیر ہدایت کسی عمومی مقصد کے حصول میں باہم تعاون کرتے ہیں۔ گروپوں کی خصوصیات مشترک ہوتی ہیں اور ان کا ایک سماجی ڈھانچہ ہوتا ہے — مثلاً مذہبی گروپ، ذات یا برادری سے متعلق گروپ، تاجر برادری کا گروپ، کھلاڑیوں کا گروپ وغیرہ۔ کسی گروپ کی خصوصیات حسب ذیل ہوسکتی ہیں۔

- افراد یا ممبر خود کو گروپ ممبر کی حیثیت سے روشناس کراتے ہیں اور ان میں ایک شدید ''ہم'' کا احساس ہوتا ہے، جو ایک دوسرے کے ساتھ تعلق کا نفسیاتی احساس ہوتا ہے۔ کیا آپ کا بھی دوستوں کا کوئی ایسا گروپ ہے، جس کے آپ بہت دلدادہ ہیں۔ کیا آپ ایک دوسرے کے ساتھ قربت کا احساس نہیں رکھتے؟ آپ اپنی روزمرہ کی زندگی میں ایک دوسرے کی بہت مدد اور حمایت کرتے ہوں گے۔
- گروپ کے ممبران کے درمیان بہت تعلق اور تعامل (Interaction) رہتا ہے اور یہ ایک دوسرے کے کردار (Behaviour) کو بہت متاثر کرتے ہیں۔ کیا آپ اپنے دوستوں سے اکثر و بیشتر ملاقات کرتے رہتے ہیں؟ اس سے آپ کو یہ پتہ لگتا رہتا ہے کہ گروپ اپنے مقصد میں آگے بڑھ رہا ہے۔
- اس کے علاوہ گروپ ممبران کے اصول وقواعد بھی یکساں ہوتے ہیں اور ان کی اقدار اور دلچسپیاں بھی یکساں ہوتی ہیں۔ یہ سب ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں اور گروپ کی بقا اور اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں۔
- گروپ کے ممبران اصول وضوابط سے باخبر ہوتے ہیں، جن کی پابندی ضروری ہوتی ہے، کیونکہ ان سے ہی نظم وضبط برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ آپ کا بھائی اگر امتحان کی تیاری کررہا ہے تو آپ کی ممی نے آپ سے آہستہ بولنے کو کہتی ہوں گی یا یہ بات بھی آپ کے ذہن نشین کرائی گئی ہوگی کہ کھانا کھانے کے بعد اپنے برتن دھوکر آپ گھر کے کام میں مدد کریں۔
- گروپوں کے سائز مختلف ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے بھی ہوسکتے ہیں اور بڑے بھی۔ ایک فیملی میں چار افراد بھی ہوسکتے ہیں یا پھر ایک روایتی طور پر مشترکہ خاندان میں پچاس یا اس سے زیادہ افراد بھی ممکن ہیں۔ سیاسی پارٹی میں 100 ممبر بھی ہوسکتے ہیں اور ہزاروں بھی۔

نوٹس

## متن پر مبنی سوالات 13.2

1۔ بتائیے کہ کیا مندرجہ ذیل کسی گروپ کی مثالیں ہیں:

a۔ سڑک کو پار کرنے والے لوگ

b۔ مذہبی اجتماع

c۔ کسی بس اسٹاپ پر کھڑے لوگ

d۔ جنم دن کا فنکشن

e۔ سیاسی کلب

2۔ کسی گروپ کی اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

## 13.3 گروپ کی حرکیات

گروپ کے ایک ممبر کا کردار (Behaviour) دوسرے ممبران کے کردار کو متاثر کرتا ہے۔ کسی گروپ کے اندر ایک دوسرے کے کرداروں کی وضع (Pattern) کو متاثر کرنے کا یہ عمل گروپ کی حرکیات کہلاتا ہے۔ انفرادی شخصیت، سماجی احوال اور ثقافتی روایات جیسے عوامل گروپ حرکیات کو متاثر کرتے ہیں۔ گروپ حرکیات گروپوں کے مختلف احوال میں الگ الگ ہوتی ہے۔

### باہمی یکجہتی

باہمی یک جہتی وہ مشترکہ تناظر ہے، جو کسی گروپ یا کسی سماج کے ممبران کو ایک دوسرے سے آپس میں باندھے رکھتا ہے۔ یہ لوگوں کا عام رجحان ہوتا ہے کہ وہ کسی بیرونی خطرے کے وقت اس مشترکہ خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد ہوجاتے ہیں۔ جنگوں کے زمانے میں باہمی اتحاد یا وحدت کا یہ احساس بہت بلند ہوجاتا ہے کیونکہ گروپ اس خطرے کو سب کے لیے مشترک سمجھتا ہے۔ مثال کے طور پر 26/11/2008 کو دہشت پسندوں نے ممبئی کے تاج ہوٹل پر حملہ کیا تو وہاں کے لوگوں نے اپنے علاقائی، لسانی اور مقامی اختلافات کو بھلا دیا اور سب متحد ہوگئے۔

### تقلید

گروپ کے اعمال اور طور طریقوں کو بیان کرتے وقت تقلید کے تصور کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ دوسروں

کے کردار ہمارے کرداروں کو کس طرح تبدیل کرتے ہیں اور ہمارے عقیدوں کو بدل دیتے ہیں، اس بات کا اثر تقلید پر ہوتا ہے۔ تقلید دو قسم کی ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ہم بغیر یقین یا ایمان کے تقلید کرتے ہیں۔ یہ ظاہری تقلید تعمیل (Compliance) کہلاتی ہے۔ اگر اس تخیل میں کوئی صریح یا واضح فرمان بھی ہے، یا اس میں کسی ہدایت کے مطابق عمل کرنے کی بات شامل ہے تو اس کو اطاعت یا فرمانبرداری (Obedience) کہا جاتا ہے۔
باطنی اخلاص کے ساتھ تقلید کرنا ایک ایسا عمل ہے جو مناسب طور پر قائل ہوجانے پر ظہور میں آتا ہے اور اس کو قبولیت یا منظوری (Acceptence) بھی کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ صبح کو ٹہلنا صحت کے لیے مفید ہے اور ہم لوگ اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔

### متن پر مبنی سوالات 13.3

1۔ گروپ حرکیات کا عمل کیا ہے؟

2۔ مثالوں کی مدد سے باہمی یکجہتی اور تقلید کی وضاحت کیجیے۔

## 13.4 ”ان کے“ اور ”ہمارے“ کے درمیان فرق

کیا آپ اپنی سماجی زندگی میں دیگر لوگوں کے مقابلے اپنے دوستوں کو زیادہ پسند نہیں کرتے ہیں۔ اگر آپ کھیل کود کے شائق ہیں تو کیا آپ مہمان ٹیم کے مقابلے اپنی گھریلو ٹیم کی حمایت نہیں کرتے، ہاں جو ہمارے اپنے گروپ ہیں، ان کے لیے ہمارا رویّہ زیادہ مثبت ہوتا ہے۔ یہ انسان کا ایک فطری رجحان ہے کہ وہ مشترکہ شناخت یا مماثلت کی بنیاد پر گروپوں کی تشکیل کرتا ہے۔ ہم اپنے ہی گروپوں کے ساتھ اپنے اتحاد و اتفاق کا استعمال کرتے ہیں۔ انہی اپنے گروپوں کو درونی گروہ (In-group) کہتے ہیں۔ درونی گروپوں کا استعمال دیگر لوگوں کو آنکنے کے لیے کیا جاتا ہے، جنھیں بیرونی گروپ (Out-group) کہا جاتا ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ گروپوں کی اس تقسیم سے غلط نتائج پیدا ہوجاتے ہیں۔ ہم بیرونی گروپ کو اس طور پر آنکتے ہیں گویا کہ یہ اندرونی گروپ کے مقابلے آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ مشابہ ہیں۔ مثلاً لوگ یہ کہہ دیتے ہیں ”یہ تو سب ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں“۔ ہم ”ان کے“ اور ”ہمارے“ کے درمیان فرق کرنے میں بھی بہت مبالغہ کرتے ہیں اور اکثر کہہ دیتے ہیں ”ان میں اور ہم میں بہت فرق ہے“۔ اس قسم کی سماجی گروہ بندی، سکّہ بند طریقوں، جانبداری اور تفرقوں پر مبنی ہوتی ہے۔ جب ہم دوسرے گروپوں کے لیے اپنا منفی رویّہ ظاہر

نوٹس

کرتے ہیں اور ''ان کے'' اور ''ہمارے'' کا فرق کرتے ہیں، تو ایک ایسا خط امتیاز تخلیق کردیتے ہیں جو گروپوں کو ایک دوسرے سے جدا کردیتا ہے۔ گروپوں کی اس زمرہ بندی کے نتیجہ میں ''ان کا'' گروپ کم تر درجہ انسان ہوتا ہے اور پھر جس سے ہم تعصب رکھتے ہیں یا تفریق کرتے ہیں ان کے خلاف تشدد اور بدسلوکی کو بھی روا رکھتے ہیں۔

ہم لوگوں کی زمرہ بندی مشترکہ خصوصیات کی بنا پر بھی کرتے رہتے ہیں۔ ہم خود ہی جنس، عمر اور مذہب کی بنیاد پر لوگوں کی گروپ بندی کردیتے ہیں۔ ہم ''ہم کو'' اور ''ان کو'' کی بنیاد پر لوگوں کی گروپ بندی کیوں کرتے ہیں؟ ہم ایسا اس لیے کرتے ہیں کہ اس سے لوگوں کے ساتھ معاملات کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور دیر نہیں لگتی۔ گروپ بندی یا زمرہ بندی کا ایک تطبیقی یا توافقی عمل (Adoptive function) بھی ہوتا ہے۔ ایک فرد کی حیثیت سے ہر شخص کو جواب دینے یا ہر ایک کے لیے جوابی عمل کا اظہار کرنے سے کسی شخص کے بارے میں ادراک کرنے والے کی وقوفی جانچ پرکھ کی صلاحیت پر بوجھ پڑ جائے گا۔ بہر حال، اگر ہمارے پاس وقت اور معلومات ہے تو ہم کسی بھی شخص یا کسی بھی گروپ کا زیادہ صحت و درستی کے ساتھ ادراک کرسکتے ہیں۔

## متن پر مبنی سوال 13.4

(i) ''ان کے'' اور ''ہمارے'' کے درمیان اہم فرق بتائیے۔

---

## کارکردگی پر گروپ کے اثرات

کارکردگی پر کسی گروپ کا اثر منفی بھی ہوسکتا ہے اور مثبت بھی۔ کچھ ایسے اہم تصورات ہیں جن کی مدد سے ہم گروپوں پر پڑنے والے اثرات کو سمجھ سکتے ہیں۔

### سماجی سہولت

ہم کسی شخص کی محض موجودگی سے ہی متاثر ہوسکتے ہیں۔ محض موجودگی کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص مقابلے میں شریک نہیں ہے، بلکہ صرف ایک غیر عامل، سامع یا ناظر یا بس ایک تماشائی ہے۔ کیا دیگر لوگوں کی محض موجودگی سے ہمارے کھانے اور پینے کی سرگرمیاں متاثر ہوسکتی ہیں؟ ہماری روز مرہ کی زندگی میں ہم اپنے کرداروں (Behaviours) کے اندر اس قسم کے فرق محسوس کرسکتے ہیں۔ یہ بات پائی گئی ہے کہ پارکوں کے اندر سائیکل چلانے والے یا جاگنگ کرنے والوں کی رفتار اس وقت تیز ہوجاتی ہے، جب ساتھ میں اور

نوٹس

لوگ بھی ہوں، ورنہ وہ اکیلے ہوں تو اپنے وقت کے حساب سے چلتے ہیں۔ یہ بات بھی پائی گئی ہے کہ بھڑ کانے والے اور برانگیختہ کرنے والے سماجی عوامل سے کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔

### سماجی مٹر گشتی

سماجی مٹر گشتی بھی لوگوں کا ایک رجحان ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کسی گروپ میں ہوتے ہوئے کسی مشترکہ مقصد کے لیے کم کوشش کرنا۔ جب انعام کی تقسیم برابر ہو اور ذمہ داری یا کام چیلنج بھرا ہو، اور نہ ہی اپیل کرتا ہو، تو گروپ کے ممبروں میں جوش وخروش نہیں پیدا ہوتا یا وہ کم برانگیختہ ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس جب کام چیلنجوں سے بھرا ہو یا اس کام میں کوئی سامان دلچسپی ہو اور گروپ کے ممبر گروپ کے ساتھ یگانگت محسوس کرتے ہوں تو سماجی مٹر گشتی کم ہو جاتی ہے۔

### متن پر مبنی سوالات 13.5

1۔ اصطلاح ''سماجی سہولت'' کی وضاحت کیجیے۔

2۔ اصطلاح ''سماجی مٹر گشتی'' کی وضاحت کیجیے۔

---

سماجی سہولت ایک ایسا عمل ہے، جس کے ذریعے گروپ کے لوگوں میں تحریک یا آمادگی پیدا ہوتی ہے اور ان کی کارکردگی میں بہتری آتی ہے۔ سماجی مٹر گشتی کا مطلب ہے منتشر جواب دہی یا یوں کہیے کہ گروپ کے ممبران کسی مقصد کے حصول کے لیے ضروری کوشش بجا نہیں لاتے۔ کیا آپ نے کبھی ''رسّہ کشی'' کے کھیل میں حصہ لیا ہے؟ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ آگے کی طرف کے لوگ خوب زور لگاتے ہیں اور رسّہ کو کھینچتے ہیں، جبکہ پیچھے کی طرف کے لوگ بس رسّہ پکڑے ہی رہتے ہیں۔ ہاں سماجی مٹر گشتی اس وقت سامنے آتی ہے، جب کسی شخص کی کوشش کو نہ آنکا جائے اور نہ اس کو انعام یا بدلہ دیا جائے۔

### گروپ سائز

گروپ جتنا بڑا ہوگا، ممبروں میں خود آگاہی کی اتنی ہی کمی ہو سکتی ہے۔ کسی بھڑ کانے والی یا برانگیختہ کرنے والی صورت حال میں اس بات کا امکان رہتا ہے کہ ایسے گروپ کے افراد لوٹ مار، آتش زنی اور

نوٹس

لوگوں کی جان لینے جیسے ظالمانہ کاموں میں ملوث ہو جائیں۔ یہ بھیڑ کی ذہنیت ہوتی ہے اور ایک بھڑکی ہوئی بھیڑ کے افراد یہ یقین کر لیتے ہیں کہ ان کو کوئی سزا نہیں ملے گی۔ یہ بھیڑ اپنے افعال کو گروپ کے کام سمجھتی ہے۔

## گروپ کی قطبیت

جب کسی گروپ کو کوئی فیصلہ لینا ہوتا ہے تو گروپ کے ممبران باہم ملتے ہیں۔ یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ بحث و مباحثے کے وقت ایک شدید رجحان یہ ہوتا ہے کہ گروپ کا فیصلہ انتہا پسندانہ اور پُر از خطر بن جائے۔ اگر موضوع سے متعلق کوئی شخص اپنی کوئی رائے یا کوئی موقف اپناتا ہے تو مباحثے کے دوران اس رائے کے حق میں دیے گئے دلائل اور معلومات سے ہمارے نظریات وخیالات کی صحت میں مدد ملتی ہے۔ کسی بے خطر یا کم خطرے والے موقف سے انتہا پسندانہ موقف کی طرف تبدیلی کو گروپ قطبیت کہتے ہیں۔ ایسا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ گروپ کے ممبران کو نئی معلومات مل جاتی ہے اور اطمینان بخش دلائل سے واقفیت ہو جاتی ہے۔

## گروپ سوچ

گروپ سوچ سے مراد گروہ کی پیدا کردہ وہ بدنظمیاں ہوتی ہیں، جن کی وجہ سے تمام امکانی متبادل امور پر معروضی طور پر غور وفکر کی اجازت نہیں ملتی۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کوئی یک جہت گروپ اپنے اختلافی نقطۂ نظر کی وجہ سے الگ تھلگ پڑ جاتا ہے۔ اس میں ایک ایسے با اثر لیڈر کی موجودگی بھی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے جو اس بات کا اشارہ دے دیتا ہے کہ اس کا پسندیدہ فیصلہ کیا ہے۔ گروپ سوچ کا مظہر ناقابل فتح ہونے کے التباس، گروپ کی اخلاقیات میں ناقابل استفسار یقین، عقلیت اور تقلید کے دباؤ کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔

## متن پر مبنی سوالات 13.6

1۔ ان عوامل کو بتائیے، جو گروپ کے کام کاج پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

2۔ گروپ کی قطبیت کے مضر اثرات بیان کیجیے۔

نوٹس

## 13.5 رسمی اور غیر رسمی گروپ

گروپوں کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ رسمی اور غیر رسمی گروپ بھی ایک درجہ بندی ہے۔ جو گروپ کسی مخصوص مقصد کے حصول کے لیے تشکیل پاتے ہیں، انھیں رسمی گروپ کہا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسے گروپ واضح طور پر طے شدہ مقاصد کے حصول کے لیے بنتے ہیں۔ کمیٹیاں، کمیشن، بورڈ اور طلبا کے پروجیکٹ گروپ، رسمی گروپوں کی مثالیں ہیں۔

اس کے برعکس غیر رسمی گروپ وقت کے ساتھ افراد کے درمیان تعامل کے نتیجہ میں تشکیل پاتے ہیں۔ غیر رسمی گروپ ان رسمی گروپوں سے بھی بن جاتے ہیں جن کے ممبران کے نظریات، خیالات، عقائد، اقدار اور سماجی ضروریات یکساں ہوتی ہیں۔ مثلاً انڈین نیشنل کانگریس اور روٹری کلب چھوٹے غیر رسمی گروپ تھے، لیکن وقت کے ساتھ رسمی گروپ ہوگئے۔ ہم خیال افراد کے درمیان برجستہ تعامل سے مشترکہ مقاصد کی تکمیل ہوتی ہے، جس سے غیر رسمی گروپوں کی تشکیل کی داغ بیل پڑتی ہے۔ کسی بھی گروپ کی رکنیت بہت سی باتوں پر منحصر ہوتی ہے۔ اہمیت، اشتراک مقاصد، سماجی و اقتصادی پس منظر، ثقافتی آرزومندیاں، غریبی، محرومی اور نوکری کا تحفظ وغیرہ ایسے ہی کچھ اہم عوامل ہیں۔ رویّہ کی یکسانیت کسی صورت حال کے خارجی عوامل اور لیڈر شپ کی خصوصیات بھی گروپ کی تشکیل میں اہم کردار انجام دیتے ہیں۔

## 13.6 گروپ کا ارتقا

نئے تشکیل یافتہ گروپ ان گروپوں کے مقابلے مختلف کا اظہار کرتے ہیں، جو کچھ عرصہ پہلے تشکیل پاچکے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گروپ ارتقا کے معکوس مرحلوں کے ذریعے آگے بڑھتا ہے۔ گروپ درج ذیل مرحلوں کے ذریعے آگے بڑھتا ہے: تشکیلی، تشدیدی، ابتدائی یگانگت اور کارکردگی کا مرحلہ۔

### تشکیلی مرحلہ

جب کوئی گروپ تشکیل پاتا ہے تو بہت سے معاملات طے ہوجاتے ہیں۔ گروپ میں شرکت سے پہلے لوگ مختلف سوالات پوچھتے ہیں، مثلاً ''اس کا ممبر کون کون ہوسکتا ہے؟ ممبر ہونے کے بعد اس کو کیا ذمہ داریاں نبھانی ہیں؟ مجھے گروپ سے کیا ملے گا؟ پہلے مرحلے میں گروپ، ممبران کے لیے اپنے کردار (Behaviour) کی وضاحت کرتا ہے اور گروپ کے مقاصد کو حتمی شکل دے دیتا ہے۔

### تشدیدی مرحلہ

اس مرحلے میں افراد اپنے جذبوں کا اظہار کرکے تسکین پاتے ہیں۔ اس مرحلے کے دوران رویّوں اور

نوٹس

ضرورتوں کا فرق نمایاں طور پر نظر آنے لگتا ہے۔ داخلی اور خارجی تقاضے ممبروں کے درمیان کشاکش پیدا کردیتے ہیں۔ اگر ان کشاکشوں یا کشمکشوں کو نظرانداز کردیا جاتا ہے، تو ممبروں کے درمیان تلخی پیدا ہوجاتی ہے اور اس سے گروپ کی کارکردگی کو نقصان پہنچتا ہے۔

### ابتدائی یگانگت کا مرحلہ

اس مرحلے میں ممبران کے اندر وابستگی اور قربت کا ایک ابتدائی احساس فروغ پاتا ہے۔ اس مرحلے میں اصول وقواعد طے ہوجاتے ہیں، جن سے یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ ممبران کس طریقے پر اپنا تعاون دیں گے۔ اس مرحلے میں ممبران ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا شروع کردیتے ہیں۔

### کارکردگی کا مرحلہ

اس مرحلے میں ممبران ایک مؤثر اکائی کے روپ میں کام شروع کردیتے ہیں، یہ بات اچھی طرح سیکھ جاتے ہیں کہ ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح رہا جائے۔ ممبران کے کردار (Behaviours) طے ہوجاتے ہیں اور لیڈرشپ سے متعلق معاملات بھی صاف ہوجاتے ہیں۔

### متن پر مبنی سوال 13.7

1۔ گروپ کے ارتقا کے مختلف مرحلوں کا بیان کیجیے۔

---

## 13.7 قیادت (لیڈرشپ)

اکثر یہ بات کہی جاتی ہے کہ ''آج کے نوجوان کل کے رہنما یا قائد (Leaders) ہیں''۔ زندگی کے مختلف شعبوں کے لیڈران بہت مقبولیت رکھتے ہیں۔ کھیل کود، سیاست، سنیما اور تجارت کے شعبوں میں لیڈروں کی شکلیں میڈیا کے ذریعے ہمیں نظر آتی رہتی ہیں۔ ہر کامیاب لیڈر کی کامیابی کے پیچھے مختلف کہانیاں ہوتی ہیں اس طرح ایک کامیاب لیڈر بننے کے لیے کوئی ایک قابل قبول خصوصیات نہیں ہوتیں۔ سماجی، ثقافتی روایات اور سیاسی، اقتصادی حالات لیڈرشپ کے اہم تعین کنندہ ہیں۔ خاندان، تجارت، اسکول، ملک یا فوج کی کامیابی قیادت کے اہم تعین کنندہ ہیں۔ آج کے کام کاج کے ماحول میں، جبکہ کمپیوٹرائزیشن اور انٹرنیٹ نے قومی اور جغرافیائی حدود کو درہم برہم کردیا ہے، ایک عالمگیر قیادت کی ضرورت بہت بڑھ گئی ہے۔ آج کے مختلف ماحولوں میں قیادت کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ قیادت دوسروں پر اثرانداز ہونے کی اور اس طرح

نوٹس

کچھ مقاصد حاصل کرنے کی اہلیت کا نام ہے۔ ایک اچھا رہنما اپنے متبعین کے کردار، رویّہ اور کاردگی کو متاثر کرسکتا ہے۔

## 13.8 قائد (لیڈر) کی خوبیاں

جس طرح گاندھی جی سماجی رہنما کی ایک مثال ہیں، اسی طرح نارائن مورتھی پیشہ ورانہ رہنما کی، اور مہاتما بدھ، عیسیٰ مسیح اور گرونانک مذہبی رہنماؤں کی مثالیں ہیں۔ جلدی فیصلہ لینے اور اپنا تفوق برقرار رکھنے کی صلاحیت، قیادت کی اہم خصوصیات ہیں۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد لیڈروں کو سنتی بھی ہے اور ان کی باتوں کو قبول بھی کرتی ہے۔ ان کے پیرو اپنے لیڈر کی باتوں کی ترسیل کرتے ہیں اور وہی قائدین کی برتری اور ان کے اقتدار کو قبول کرتے ہیں۔

ایک کامیاب رہبر کے لیے مطلوب خوبیاں جگہ، ثقافت اور حالات کے لحاظ سے الگ الگ ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ اپنے مخصوص شعبوں کے رہنما ہوتے ہیں، لیکن عوامی رہنما نہیں ہوتے۔ مثلاً سچن تندولکر کرکٹ میں، رتن ٹاٹا بزنس میں اور ابھینو بندرا نشانہ بازی وغیرہ میں۔ کسی مخصوص شعبے کی قیادت اور عوامی قیادت الگ الگ چیزیں ہیں۔ قائد کی نفسیاتی صفات درج ذیل ہیں۔

- قائد اپنے متبعین کی اہلیت سے واقف ہوتے ہیں۔
- قائد کے اندر لفظی اور غیر لفظی، دونوں قسم کی ترسیلی مہارتیں یا خوبیاں ہوتی ہیں۔
- قائد ذاتی ذمہ داریوں کو قبول کرتے ہیں اور لوگوں کے سامنے گروپ مثالیں بھی قائم کرتے ہیں۔
- قائدین میں حالات کو سمجھنے کی صلاحیت اور اہلیت ہوتی ہے۔
- قائدین اچھی منصوبہ بندی کرسکتے ہیں۔ وہ دور اندیش اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔

### متن پر مبنی سوال 13.8

1۔ ایک اچھے قائد کی خوبیاں بیان کیجیے۔

## 13.9 قیادت کے نظریات

قیادت کے بہت سے نظریات ہیں۔ ان میں جو نظریات اہم ہیں، ہم ان کا یہاں مختصراً ذکر کرتے ہیں:

قیادت کے بارے میں قدیم خیالات کے مطابق قائد پیدائشی ہوتے ہیں۔ اس نظریہ کے مطابق کچھ

لوگ قیادت کے اوصاف لے کر دنیا میں آتے ہیں اور ان کو لیڈر بننے کے خواص وراثتاً ملتے ہیں۔ اس کے بعد بہت سے نظریات نے فروغ پایا ہے۔

**A۔ وصفی طرزِ فکر:** اس طرز فکر کے مطابق موثر قیادت، شخصی اور ذاتی خصوصیات کا نتیجہ ہے۔ درج ذیل امور قیادت کے اہم اوصاف ہیں۔

خود پر یقین (خود اعتمادی) دوسروں کے نظریات کے بارے میں کشادہ ذہنی، قیادت کے لیے اور لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کے لیے ایک سچّے جذبہ کے ساتھ ساتھ لوگوں سے محبت، دوسروں کی قبولیت، پختگی، ذمہ داری اور مقاصد کے حصول کی خواہش قیادت کے متعلقہ اوصاف ہیں۔

**B۔ کرداری طرزِ فکر:** یہ بات دیکھی گئی ہے کہ کامیاب قائد دو قسم کے کرداروں کا اظہار کرتے ہیں۔ ایک فرض مرتکز اور دوسرا خدمت مرتکز۔ کام رُخی ہونے کا تعلق کام کی کیفیت (Quality) اور کام کی کمیت (Quantity) سے ہے۔ اس کے برخلاف، ملازمین رُخی کردار میں توجہ، گروپ ممبران کی ذاتی ضروریات پوری کرنے کی طرف ہوتی ہے۔

**C۔ موقفی طرزِ فکر:** ہم اکثر محسوس کرتے ہیں کہ موقفی متغیرات موثر قیادت میں بہت اہم رول ادا کرتے ہیں۔ کسی خاص قسم کے قیادتی کردار کی موثریت صورت حال یا موقفوں پر منحصر ہوتی ہے۔ چونکہ حالات میں تبدیلی آتی رہتی ہے، اس لیے قیادت کے الگ الگ اسٹائل بھی مناسب ہوتے ہیں۔

**D۔ راہ و منزل طرزِ فکر:** راہ و منزل نظریہ کا زور اس بات پر ہوتا ہے کہ قائد اپنے متبعین کی توقعات پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس نظریہ کے مطابق، قائدانہ کردار اس وقت قابل قبول ہوتا ہے، جب متبعین اس کو تسکین اور تسلی کا ذریعہ سمجھیں، یا پھر یہ قائدانہ کردار مستقبل کی تسکین و تسلی کے لیے رہنمائی کرے۔ راہ و منزل نظریہ نے لیڈر شپ کے جن چار اسٹائلوں کی نشاندہی کی ہے، وہ حسب ذیل ہیں:

(i) رہنما اسٹائل، متبعین کو اس بارے میں رہنمائی کرتا ہے کہ کیا کیا جائے اور کس طرح کیا جائے۔

(ii) تائیدی اسٹائل کا تعلق بنیادی طور سے متبعین کے ساتھ بین شخصی تعلقات قائم کرنے سے ہے۔

(iii) شرکتی اسٹائل کا تعلق اس بات سے ہے کہ متبعین کی شرکت سے فیصلوں کی کوالٹی بہتر ہوگی۔

(iv) تحصیل رخی اسٹائل متبعین کے لیے کچھ چیلنج بھرے مقاصد متعین کرتا ہے۔ قیادت کے اس اسٹائل کو کم سے کم نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

**E۔ کرشمائی قیادت:** اس قسم کی قیادت کا مرکزی نقطہ، قائدین اور متبعین کے درمیان بین شخصی تفاعل ہے۔ قائدین کا کردار اس قسم کا ہوتا ہے کہ ان کے اور متبعین کے درمیان تفاعل کی کوالٹی برقرار رہے۔ ایسے قائدین کی اہم خصوصیات حسب ذیل ہیں:

- یہ رہنما حقیقت کی ایک دور اندیشانہ یا غیر معمولی بصیرت (Vision) کے حامل ہوتے ہیں۔

نوٹس

- یہ اپنی بصیرت کو عام کرنے کے لیے قربانیاں دیتے ہیں یا خطرات مول لیتے ہیں۔
- یہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے غیر روایتی طریقے اپناتے ہیں۔
- یہ اعتماد کے ساتھ ابلاغ و ترسیل کرتے ہیں۔

کرشماتی قائد اپنے متبعین کے مقاصد، ان کی اقدار، ضروریات، خیالات اور خواہشات میں تبدیلیاں پیدا کر کے ان کو بدل دیتے ہیں۔ یہ قائد خود متبعین سے اپیل کر کے اس تبدیلی کو انجام دیتے ہیں۔

## آپ نے کیا سیکھا

- گروپ ایسے دو یا دو سے زیادہ لوگوں سے تشکیل پاتا ہے، جو باہم تفاعل کرتے ہیں اور جن کا مقصد مشترک ہوتا ہے۔ گروپ کا کام یہ ہے کہ وہ ہماری انفرادی ضرورتوں اور توقعات کو پورا کرے۔
- گروپ کے طریق کار اور اس کے کاموں کی اہمیت کو مسابقت، یک جہتی اور باہمی تعاون جیسے عوامل کی مدد سے سمجھا جاسکتا ہے، جن سے کارکردگی اور پیداواریت بڑھتی ہے۔
- گروپ کے اعمال گاؤں، جاتی اور برادری کی سطحوں پر گروپ کے کردار کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔
- تنظیمی سطح پر گروپ کے تنوع اور اس کی توانائی کو تقویت دے کر پیداواریت کو بہت بڑھایا جاسکتا ہے۔
- بنی نوع انسان میں بہت پیچیدگی ہے، اس لیے قیادت کو بیان کرنے والے نظریات بھی زیادہ ہیں۔
- قیادت کے عظیم لوگوں کے نظریہ کے مطابق کچھ لوگ پیدائشی طور پر لیڈر ہوتے ہیں، لیکن یہ نظریہ فرسودہ ہو چکا ہے۔
- وصفی نظریہ کے مطابق کسی شخص کے لیڈر ہونے کے لیے کچھ جسمانی، سماجی اور نفسیاتی خصوصیات کی ضرورت ہوتی ہے۔
- موقفی نظریہ کے مطابق قائد کے اوصاف اور کرداروں کو الگ کر کے نہیں سمجھنا چاہیے، بلکہ ان کو کسی صورت حال یا موقف کے پس منظر میں ہی سمجھنا چاہیے۔
- کرشمائی نظریہ ایک بصیرتی طرز فکر کا اور مقاصد کے حصول کے لیے غیر روایتی طریقوں کے استعمال کا حامی ہے۔
- قیادت ایک ایسا موضوع ہے، جس کے بارے میں ہماری روزمرہ کی زندگی میں بھی خوب گفتگو ہوتی ہے اور اس موضوع کی بہتر فہم ہماری عملی اور پیشہ ورانہ زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

## اختتامی سوالات

1۔ کسی گروپ کا ممبر ہونے کے کیا فائدے ہیں؟

2۔ گروپ حرکیات کیا ہیں؟

3۔ قیادت کی نفسیاتی صفات بیان کیجیے۔

4۔ اگر آپ کسی کمپنی کے لیے نئے صدر ہیں تو آپ اپنی قیادت کا مظاہرہ کس طرح کریں گے؟

## متن پر مبنی سوالات کے جوابات

13.1 ضرورتوں کی تکمیل، شناخت، وابستگی، ذات اور شخصیت کا ارتقا، سوشلا ئزیشن، ڈسپلن، حصول مقصد۔

13.2

1۔ (a) نہیں، (b) ہاں، (c) نہیں، (d) ہاں، (e) ہاں۔

2۔ ساتھ کام کرنا، مشترکہ مقصد، خصوصیات کا مشترک ہونا، ہم کا احساس، باربار تفاعل، اصول، ضوابط، سائز۔

13.3 1۔ ایک دوسرے پر اثر، یک جہتی، تقلید، گروپ حرکیات کے نتائج۔

2۔ یک جہتی لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط کرتی ہے۔ مشترکہ خطرہ، تقلید، کردار میں تبدیلی، تعمیل، حکم یا فرمان۔

13.4 درونی گروپ، بیرونی گروپ، سماجی زمرہ بندی، تعصب یا جانبداری، امتیاز یا تفریق، لیبلنگ۔

13.5 1۔ حاضرین و ناظرین کی وجہ سے کارکردگی پر اثر برانگیختگی یا بھڑکاؤ۔

2۔ منتشر ذمہ داری یا جوابدہی، کم کوشش، کوشش کو نہ ناپا جاتا ہے اور نہ اس کا بدلہ یا انعام دیا جاتا ہے۔

13.6 1۔ گروپ سائز، قطبیت، گروپ سوچ۔

13.7 تشکیل، طوفان زندگی، سالمیت، کارکردگی۔

13.8 اقدام، برتری/اقتدار، ترسیل/ابلاغ، تفہیم، صاحب بصیرت، منصوبہ بنانے والا۔

## اختتامی سوالات کے جوابات

1۔ دیکھیے سیکشن 13.1    2۔ دیکھیے سیکشن 13.3

3۔ دیکھیے سیکشن 13.8    4۔ دیکھیے سیکشن 13.9